2

سلسلہ اصلاح امت

دہکتی جہنم

میں لے جانیوالے 60 قبیح اعمال

www.KitaboSunnat.com

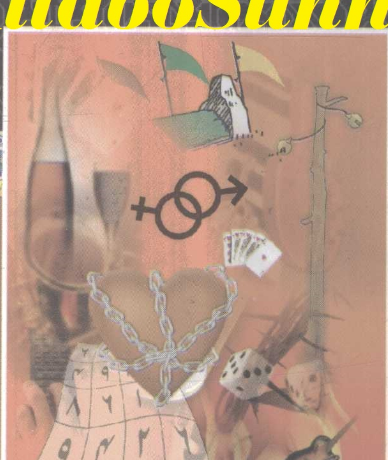

امان اللہ عاصم

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

1

سلسلہ اصلاح امت

دہکتی جہنم

میں لے جانیوالے 60 قبیح اعمال

امان اللہ عاصم

www.KitaboSunnat.com

DARULIBLAGH

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان

فون: 0300-4453358

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

دھکتی جہنم

میں لے جانیوالے 60 قبیح اعمال

تالیف .... امان اللہ عاصم

اشاعتِ اول .... ستمبر 2014ء

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

• لاہور: دارالاندلس۔ مرکز القادسیہ 7730549۔ دارالسلام شوروم 7232400۔ مکتبہ قدوسیہ 7230585۔ مکتبہ سلفیہ 7237184۔ کتاب سرائے 7320318۔ اسلامی اکیڈمی 7357587۔ نعمانی کتب خانہ 7321865۔ مکتبہ رحمانیہ 7224228۔ مکتبہ دارالھدیٰ 7639557۔ الکریم بیسٹ لائبریری 8365526۔
• راولپنڈی: جمعیت طلبہ کشمیری بازار۔ 5535168۔ • اسلام آباد: المسعود اسلامک بکس 2261358۔ • فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار 631204۔ • کراچی: مکتبہ نور حرم 4965724۔ دی بک ڈسٹری بیوٹرز 7787137۔ مکتبہ دارالقرآن 021-2211998۔ علمی کتب خانہ اردو بازار۔
• پشاور: [illegible] 214380۔ [illegible] مکتبہ [illegible] 0333-2607264

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

۞ جہنم سے کیسے بچیں؟ ---------- 6
۞ جہنم میں لے جانے والے اعمال ---------- 9
۞ مشرک ہو کر مرنا ---------- 9
۞ قرآن مجید پر عمل نہ کرنا ---------- 9
۞ رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ---------- 10
۞ نبی کریم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنا ---------- 10
۞ جھوٹ بولنا ---------- 11
۞ زبان اور شرمگاہ کی حفاظت نہ رکھنا ---------- 11
۞ بے حیاء ہونا ---------- 12
۞ قطع رحمی کرنا ---------- 12
۞ چغلی کرنا ---------- 12
۞ ہمسایہ کو تکلیف پہنچانا ---------- 13
۞ تکبر کرنا ---------- 13
۞ بدتمیز ہونا ---------- 14
۞ بڑی بڑی کھوکھلی ڈینگیں مارنا ---------- 14
۞ ہمیشہ شراب پینا ---------- 15
۞ کبھی کبھار شراب پینا ---------- 15
۞ احسان جتلانا ---------- 16
۞ ٹخنوں سے نیچے شلوار یا تہہ بند لٹکانا ---------- 17
۞ جھوٹی قسمیں اٹھا کر سودا بیچنا ---------- 17

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۞ اپنے استقبال میں لوگوں کو کھڑا کرنا ---------- 18
۞ کسی بھی مقصد کے لیے جھوٹی قسم اٹھانا ---------- 18
۞ جھوٹی قسم اٹھا کر مال حاصل کر لینا ---------- 19
۞ چوری رڈکیتی کرتے ہوئے قتل ہو جانا ---------- 19
۞ بحث و تکرار کے لیے معلومات اکٹھی کرنا ---------- 20
۞ اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھنا ---------- 20
۞ حاکم و سرپرست ہوتے ہوئے ظلم کرنا ---------- 21
۞ کسی ذمی کو بلا وجہ قتل کر دینا ---------- 21
۞ قرض ادا نہ کرنا ---------- 22
۞ مسلمان سے تعلق توڑنا ---------- 22
۞ جماعت سے علیحدگی اختیار کرنا ---------- 23
۞ رسول اللہ ﷺ کا نام سن کر درود نہ پڑھنا ---------- 23
۞ والدین کی ناقدری و نافرمانی کرنا ---------- 24
۞ رمضان میں گناہوں کی معافی کے لیے کوشش نہ کرنا ---------- 24
۞ غلام کا بھاگ جانا ---------- 25
۞ حرام کھانا ---------- 25
۞ دَیُّوث ہونا ---------- 26
۞ عورت کا مردوں کی مشابہت اختیار کرنا ---------- 26
۞ خاوند کی نافرمانی کرنا ---------- 27
۞ خاوند سے بلا وجہ طلاق مانگنا ---------- 27
۞ دورخی (دوغلہ پن) اختیار کرنا ---------- 28
۞ اوٹ پٹانگ بکتے رہنا ---------- 28
۞ انوکھا لباس پہننا ---------- 29
۞ سونے کی انگوٹھی پہننا ---------- 29

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- نفع بخش علم کو چھپانا ---- 29
- مومن کو ناحق قتل کرنا ---- 30
- زنا کرنا ---- 30
- خودکشی کرنا ---- 31
- جانداروں کی تصاویر بنانا ---- 32
- جانوروں پر ظلم کرنا ---- 33
- عورتوں کا باریک، بیہودہ اور مختصر لباس پہننا ---- 33
- اپنی ولدیت تبدیل کرنا ---- 34
- قاضی (جج) کا ظالمانہ یا جہالت پر مبنی فیصلہ کرنا ---- 34
- کالا خضاب لگانا ---- 35
- دوسروں پر لعنت کرنا ---- 36
- ٹیکس لینا ---- 36
- خیانت / چوری کرنا ---- 36
- دوسروں کو عمل کی دعوت دینا لیکن خود عمل نہ کرنا ---- 37
- گالیاں دینا ---- 37
- ناجائز مال کھانا ---- 38
- کسی کو ناجائز قتل کرنا اور تشدد کرنا ---- 39
- زندگی کے آخری لمحات میں اللہ کی نافرمانی کر بیٹھنا ---- 39

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ تمنا

جہنم سے کیسے بچیں؟

ہر مومن کو یہ فکر دامن گیر ہوتی ہے کہ وہ ہر ایسا طریقہ اپنائے کہ جس پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو جائے۔ اور ہر اس کام کے ارتکاب سے بچ جائے کہ جس سے اللہ کریم ناراض ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیں! اللہ کریم کی مومن سے ناراضی کا مطلب صاف ظاہر ہے کہ ایسا شخص جس سے اس کا خالق و مالک رب کریم ناراض ہو جہنم اس کا مقدر لازمی ٹھہرتی ہے۔ اس لیے ہمیں ہر ایسے عمل سے بچ جانا چاہیے کہ جو رب کریم کی ناراضی کا باعث بن کر جہنم میں لے جانے والا ہو۔ جہنم کا تصور ہی ایک مومن کے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔ ذرا اس کی ہلکی سی ایک جھلک آپ بھی ملاحظہ کریں:

- ''جہنم'' کیا ہے؟...... زمین و آسمان کے مکمل حدود اربعہ سے بھی بڑھ کر جہنم ایک ایسا کنواں یا گڑھا ہے کہ جس میں ہر وقت آگ کے الاؤ بڑھکتے رہتے ہیں...... اور آگ کی لپٹیں میلوں بلند ہو کر ٹوٹتی ہیں تو اتنی دیر میں نیچے سے مزید نئی پیدا ہو کر بلندی کی طرف بڑھنے لگتی ہیں۔
- نافرمان و بدقسمت انسان ان کے درمیان کباب کی طرح جل بھن اور سڑ رہا ہوگا......
- یہ آگ کس قدر ہلاکت خیز اور تکلیف دہ ہوگی اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ اس کا سب سے پہلا شعلہ ہی کافر کے جسم کا سارا گوشت ہڈیوں سے الگ کر دے گا......
- جہنم کا سب سے ہلکا عذاب یہ ہوگا کہ جہنمی کے پاؤں میں آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ کھولنے لگے گا......
- جہنمیوں کو کھانے کے لیے کانٹوں والی گلے اور حلق کو پھاڑ کر رکھ دینے والی گندی گھاس، اور پینے کے لیے آگ میں جلنے والے جہنمیوں کا غلیظ خون، پسینہ اور پیپ دی جائے گی۔

یہ سب چیزیں کھانے کے بعد جہنمی کے پیٹ میں ایک زہر اتر جائے گا...... وہ ایسی تکلیف دہ ہلچل مچا دے گا جیسے (آگ پر) کھولتا ہوا گرما گرم جوش مارتا، ابلتا ہوا پانی۔

- جہنمیوں کو سزا کے لیے جہنم کے عین درمیان میں لے جا کر ان کے سر پر اس قدر کھولتا ہوا گرم پانی انڈیل دیا جائے گا کہ اس سے ان کی کھال، چربی اور پیٹ کے اندر آنتیں، کلیجہ، دل اور گردے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب کچھ جل جائے گا......اور تکلیف کے مارے ان کی آہ و بکا اور چیخیں سنی نہ جا سکیں گی......

- جہنمیوں کو آگ کا لباس، اور پھر بعض کو گندھک کا پائجامہ اور کھجلی (خارش) کا قمیص پہنایا جائے گا......بعض کو آگ کی لگام اور بعض کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی......
- آگ کے طوقوں، بیڑیوں اور ہتھکڑیوں میں ان کو مجرموں کی حیثیت سے جکڑا ہوا ہوگا......
- بعض کو آگ کی تنگ و تاریک کوٹھریوں میں ٹھونس دیا جائے گا......
- بعض کے چہروں پر دھاتیں آگ میں تپا تپا کر لگائی جائیں گی اور ان کے چہروں اور پسلیوں کو داغا جائے گا......
- جہنم میں شدید اندھیرا اور تاریکی ہوگی، ہاتھ کو ہاتھ دکھائی نہ دے گا......
- بعض کو آگ کے تپتے ہوئے ستونوں کے ساتھ باندھ دیا جائے گا۔
- کتنوں کو لوہے کے بھاری بھرکم ہتھوڑوں اور گرزوں سے مار کر ان کا قیمہ کر دیا جائے گا۔مگر ایک بار دوبارہ پھر اسی وقت ان کے جسم کو پہلی حالت پر لوٹا کر صحیح سلامت کر کے دوبارہ یہ عمل دہرایا جائے گا......
- جہنم میں سانپ اور بچھو بھی دنیا کے سانپوں اور بچھوؤں سے کہیں بڑھ کر زہریلے اور تکلیف دہ ہوں گے،بعض جہنمیوں کو ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔
- جہنم میں خون اور گوشت کو جما دینے والی سردی کا عذاب بھی ہوگا......
- اس کے علاوہ ایک بہت زیادہ تکلیف دہ عذاب بھی ہوگا، وہ ہوگا ذلت و رسوائی کا عذاب۔ یعنی قیامت کے دن یہ اعلان کیا جائے گا کہ اے اہل دنیا!......ذرا دیکھو تو! یہ دنیا کے ملک کے فلاں شہر میں رہنے والا فلاں کا بیٹا یا بیٹی ہے۔دیکھو ذرا اس کی شکل کی طرف، دیکھو یہ وہی ہے جس کی تم بڑی شہرت اور تعریف سنتے تھے......اصل میں یہ بدکار، زانی، شرابی تھا......حیاء سوز اور غلط کام کیا کرتا تھا۔آج ہم اس کے جرائم اور گندے گناہوں کی لسٹ آپ کو سناتے ہیں۔پھر جن کو دنیا مبلغ، خادم خلق و سخی سمجھتی تھی......ان کی سب بدکاریاں دنیا کے سامنے نشر کی جائیں گی۔
- پھر بعض بدکاروں، گناہگاروں کی ناک ساری دنیا کے سامنے آگ سے داغ دی جائے گی۔ بعض کو پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا جائے گا......اور پھر ذلت ناک طریقے سے ان کو پکڑ کر پٹاخ سے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔یہ ذلت کا عذاب دوسرے عذابوں سے کہیں بڑھ کر تکلیف دہ ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیارے قارئین!...... آیئے! ایسے المناک رسوا کن ٹھکانے، جہنم سے بچنے کے لیے ایسے اعمال کی پہچان کریں کہ جونیکیوں سے محروم کر کے جہنم میں لے جانے کا باعث اور سبب بنتے ہیں۔ تا کہ ہم ان کی روشنی میں جہنم کا ایندھن بننے سے بچ جائیں......اور پھر اللہ الرحمٰن کو راضی کر کے جنت کا حصول ممکن بنا کر...... جنتوں کے باسی بن جائیں......یعنی جنت سے قریب اور جہنم سے دور ہو جائیں۔ان شاء اللہ

اس مقصد کے حصول کے لیے فاضل نوجوان عالم دین جناب بھائی امان اللہ عاصم حفظہ اللہ (آف شیخوپورہ) نے اس مختصر مگر جامع و مدلل کتابچے کو تحریر کیا ہے۔ ایسے ہی ان کے نیکیوں کی طرف راغب کر کے جنت کا حقدار بنانے والے اور برے اعمال سے بچا کر جہنم سے نجات حاصل کرنے پر آمادہ کرنے والے مزید کتابچے بھی منظر عام پر آ رہے ہیں۔ امید ہے کہ اہل خیر ان کتابچوں کو معاشرے میں تقسیم کر کے جہنم سے نجات حاصل کرنے اور جنت کا حقدار بننے کے راز جانیں گے، اور جنتوں میں اپنے خوبصورت و عالی شان محل بنائیں گے۔ ان شاء اللہ اس لیے بھی کہ ان کی طرف سے مفت تقسیم کیا گیا یہ کتابچہ پڑھ کر جو بھی نیک عمل شروع کرے گا، اس کا اجر و ثواب اس پر عمل کرنے والے کو تو ملے گا ہی۔ فرمان رسول کے مطابق اس کو اس نیک عمل کی طرف رہنمائی کرنے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا، اور نیک عمل کرنے والے کے اجر و ثواب میں ذرا سی کمی نہ کی جائے گی، یعنی عمل کرنے والے اور (فری تقسیم کر کے) اس کی طرف نشاندہی کرنے والے دونوں کو برابر کا اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔ان شاء اللہ

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس قابل بنا دے کہ ہم اسے پسند آ جائیں...... لیکن اس کے لیے ہمیں اس حقیقت کو ذہن نشین کر لینا چاہیے...... کہ اس کے لیے ہمیں اتنی ہی محنت کرنا پڑے گی کہ جتنا ہمیں اس دنیا میں رہنا ہے...... اور آخرت کے لیے اتنی ہی محنت کرنی پڑے گی کہ جتنا ہمیں وہاں رہنا ہے۔

اللہ کریم ہماری اس کاوش کو قبول کر کے ریا کاری کے شیطانی وار سے بچا کر اخروی کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

والسلام

خادم کتاب وسنت

محمد طاہر نقاش

۱۲ اگست ۲۰۱۴ء لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہنم میں لے جانے والے اعمال

[احادیث صحیحہ کی روشنی میں]

مشرک ہو کر مرنا

1 سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دو کون سے اعمال (جنت یا جہنم کو) واجب کرنے والے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ“ ❶

”جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا تھا، وہ جنت میں جائے گا۔ اور جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناتا تھا، وہ جہنم میں جائے گا۔“

فوائد: ......اللہ تعالیٰ اگر چاہیں تو ہر طرح کا گناہ معاف کر دیں گے لیکن شرک کو معاف کرنا ہی نہیں چاہیں گے۔ یہ اللہ کریم کا فیصلہ ہے جس کا اعلان وہ قرآن مجید میں کر چکے ہیں۔ روزِ قیامت اعمال کی قدر و قیمت میں بنیادی اور اہم چیز توحید ہوگی۔

قرآن مجید پر عمل نہ کرنا

2 سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اَلْقُرْآنُ مُشَفَّعٌ وَ مَا حِلٌ مُصَدَّقٌ مَنْ جَعَلَهُ إِمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَ

❶ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب من مات لا يشرك بالله شيئا...، حديث: ٩٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ۔" ❶

"قرآن مجید کی سفارش (اللہ کے ہاں روزِ قیامت) قبول کی جائے گی اور اس کی شکایت بھی سنی جائے گی۔ جس انسان نے اسے اپنا راہنما بنالیا یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پس پشت ڈال دیا یہ اس کو جہنم میں پہنچا دے گا۔"

فوائد: ......قرآن مجید کو بہت سے لوگ اپنی جہالت کی بنا پر "مشکل کتاب" تصور کرتے ہوئے اس کی تعلیم حاصل کرنے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔ حالانکہ قرآن آسان کتاب ہے۔ اس کے امور سے ہر مسلمان کو واقف ہونا چاہیے۔ قرآن کی تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی

٣ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ عَصَانِي دَخَلَ النَّارَ" ❷

"جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ جہنم میں جائے گا۔"

فوائد: ......آپ ﷺ کے مقابلے میں کسی بزرگ، عالم یا امام کی بات کو ترجیح دینا، آپ ﷺ کے حکم اور فرمان کو مختلف حیلوں بہانوں سے ترک کرنا، آپ ﷺ کی نافرمانی ہے۔

نبی کریم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنا

٤ سیدنا سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے:

"مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" ❸

"جس شخص نے مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کہی، تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ

❶ صحیح ابن حبان: ١/ ٣٣١، حدیث: ١٢٤۔ المعجم الکبیر: ٩/ ١٣٢، حدیث: ٨٦٥٥.

❷ المعجم الأوسط، للطبراني: ١/ ٢٤٦، حدیث: ٨٠٨.

❸ صحیح البخاری: کتاب العلم، باب إثم من کذب علی النبي ﷺ، حدیث: ١٠٩.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہنم میں بنالے۔''

فوائد: ......ضعیف اور موضوع روایات بیان کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔بعض لوگ شرعی امور پر بحث کرتے ہوئے لاعلمی میں ہی کہہ دیتے ہیں کہ ''نبی پاک ﷺ نے یوں فرمایا'' جبکہ وہ بات نبی ﷺ نے نہیں فرمائی ہوتی۔ایسا کرنا حرام ہے۔

جھوٹ بولنا

5 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

'' إِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَ إِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ '' [1]

''جھوٹ بولنا برائیوں کی طرف لے جاتا ہے اور برائیاں جہنم میں لے جائیں گی۔''

فوائد: ......جھوٹ بولنا حرام عمل ہے۔ایک جھوٹ بہت سے جھوٹ بولنے کا سبب بن جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے جھوٹ بولنے والوں پر لعنت کا اظہار کیا ہے۔(آل عمران : ٦١)

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت نہ رکھنا

6 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ان چیزوں کے بارے پوچھا گیا جو اکثر لوگوں کو جہنم میں لے جائیں گی تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ'' [2]

''زبان اور شرمگاہ۔''

فوائد: ......جھوٹ بولنا، بیہودہ گوئی، چغلی، گالی گلوچ، لعن طعن، الزام تراشی وغیرہ زبان کے مہلک ترین اعمال ہیں۔ان کی وجہ سے معاشرے میں فساد برپا ہوتا ہے۔اسی طرح زبان کی برائیوں میں ایک برائی تہمت لگانا بھی ہے، جو بہت بڑا جرم ہے اس کے مرتکب کی نیکیاں روزِ قیامت ان لوگوں کو دے دی جائیں گی جن پر اس نے تہمتیں لگائی تھیں۔اور یہ تہمت لگانے کے

---

[1] صحيح البخاري: كتاب الأدب، باب قوله تعالى "يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله و كونوا مع الصادقين"، حديث: ٦٠٩٤.

[2] سنن الترمذي: كتاب البر والصلة، باب حسن الخلق، حديث: ٢٠٠٤ ـ مستدرك حاكم: ٤/ ٣٦٠، حديث: ٧٩١٩.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جرم میں جہنمی قرار دے دیا جائے گا۔ ❶

بے حیاء ہونا

7 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ" ❷

"بے حیائی ظلم ہے، اور ظلم جہنم میں لے جائے گا۔"

فوائد: ...... بے حیائی معاشرے کو بدامنی اور پستی کی تاریکیوں میں دھکیل دیتی ہے۔ معاشرے میں قتل و غارت گری کا بہت بڑا سبب بے حیائی ہے۔ اس لیے اسے ظلم کہا گیا۔

قطع رحمی کرنا

8 سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ" ❸

"رشتہ داری توڑنے (قطع تعلق کرنے) والا جنت میں نہیں جائے گا۔"

فوائد: ...... جو انسان کسی رشتہ دار کے معاشی اعتبار سے ہم پلہ نہ ہونے یا کسی بھی معمولی رنجش پر تعلق توڑ دیتا ہے، تو اس کے ردعمل میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا تعلق اس انسان سے توڑ دیتے ہیں۔

چغلی کرنا

9 سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ" ❹

---

❶ مسلم: ٢٥٨١.

❷ سنن الترمذی: کتاب البر والصلة، باب الحیاء، حدیث: ٢٠٠٩۔ مسند احمد: ٢/٥٠١، حدیث: ١٠٥١٩.

❸ صحیح البخاری: کتاب الأدب، باب إثم القاطع، حدیث: ٥٩٨٤۔ صحیح مسلم: کتاب البر والصلة والآداب، باب صلة الرحم وتحریم قطیعتها، حدیث: ٢٥٥٦.

❹ صحیح مسلم: کتاب الإیمان، باب بیان غلظ تحریم النمیمة، حدیث: ١٠٥.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔''

فوائد: ......چغلی سے مراد ہے کسی کی غیر موجودگی میں اس کی ایسی بات لوگوں کے سامنے بیان کرنا کہ جو اس کی موجودگی میں نہ کی جا سکتی ہو اور اگر کی بھی جائے تو وہ اسے ناپسند کرتا ہو، اور ایسی تکلیف وہ بات اس کی بے عزتی کا سبب بنے۔

ہمسایہ کو تکلیف پہنچانا

10 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ'' ❶

''جس شخص کا ہمسایہ اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہیں وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا۔''

فوائد: ......ہمسایہ انسان کے اچھے یا برے ہونے کا گواہ ہوتا ہے۔ عبادات میں مشغول رہنے والا بھی اگر ہمسایہ سے اچھا سلوک نہیں کرتا تو اس کی عبادت کی کوئی وقعت نہیں ہے۔

تکبر کرنا

11 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي، مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا، أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ'' ❷

''بڑائی (کبریائی) میری چادر اور عظمت میرا تہہ بند ہے۔ جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کے لیے بھی مجھ سے مقابلہ کرے گا (یعنی کسی ایک کا دعویٰ کرے گا) تو میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔''

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ۔''

---

❶ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب بيان تحريم إيذاء الجار، حديث: ٤٦ ـ مسند أحمد: ٢/ ٣٧٢، حديث: ٨٨٤٢.

❷ سنن ابن ماجة: كتاب الزهد، باب البراءة من الكبر، حديث: ٤١٧٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہے وہ جنت میں نہیں جائے گا۔"

ایک صحابی نے کہا: انسان چاہتا ہے کہ اس کا لباس اور اس کا جوتا صاف ستھرا ہے، (کیا یہ بھی تکبر ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا:

" إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ: بَطَرُ الْحَقِّ وَ غَمْطُ النَّاسِ۔" ❶

"اللہ تعالی سراپا حسن ہے اور وہ صفائی وخوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق کا انکار کرنا اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے۔"

فوائد: ...... تہہ بند سے مراد انسانی تہہ بند جیسا نہیں ہے۔ مراد ہے کہ کبریائی اللہ تعالی کی شان ہے، جو اسے اپنی ذات میں لانے کی کوشش کرے وہ اللہ تعالی سے جنگ کرتا ہے۔ کسی بھی نعمت پر غرور اور تکبر کرنے سے پہلے انسان کو یہ سوچ لینا چاہیے کہ جس اللہ نے یہ سب کچھ عطا کیا ہے وہ چھین بھی سکتا ہے۔ تکبر کرنے والے کو اللہ تعالی رسوا کر دیتے ہیں۔

بدتمیز ہونا

۱۲ سیدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

" أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ" ❷

"کیا میں تمھیں جہنمیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر بدتمیز (برے اخلاق والا) اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہے)۔"

فوائد: ...... بات چیت کرنے میں بدتمیز اور بدلحاظ ہونا بہت قبیح عمل ہے۔ مومن کی شان نرم دل ہونا، بااخلاق ہونا اور تمیز دار ہونا ہے۔ بدتمیز انسان لوگوں کی نفرت کا شکار ہو جاتا ہے اور اللہ کے غضب کا۔

بڑی بڑی کھوکھلی ڈینگیں مارنا

۱۳ سیدنا حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❶ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب تحريم الكبر و بيانه، حديث: ٩١.

❷ صحيح البخاري: كتاب التفسير، باب آية، عتل بعد ذلك زنيم، حديث: ٤٩١٨۔ صحيح مسلم: كتاب الجنة و صفة نعيمها و أهلها، باب النار يدخلها الجبارون، حديث: ٢٨٥٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ." ❶

"بدتمیز (برے اخلاق والا) اور پلے کچھ نہ ہونے کے باوجود بڑی بڑی ڈینگیں مارنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔"

فوائد: ......جواز کا مطلب "برے اخلاق والا" اور "بات کرنے میں بدتمیز، بدلحاظ" ہے۔ اور جعظری کا مطلب تکبر کرنے والا بھی ہے۔

ہمیشہ شراب پینا

14 سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ" ❷ www.KitaboSunnat.com

"ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں نہیں جائے گا۔"

فوائد: ......شراب پینا حرام عمل اور کبیرہ گناہ ہے۔ اس سے انسانی عقل خراب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے انسان ہر طرح کی برائی کر گزرتا ہے۔ شرابی کے لیے شریعت نے سزا مقرر کی ہے۔

کبھی کبھار شراب پینا

15 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَ سَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، وَ إِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ. فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. فَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا. فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. وَ إِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

"جس نے شراب پی اور اسے نشہ ہو گیا، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں

❶ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب في حسن الخلق، حديث: ٤٨٠١.

❷ سنن ابن ماجة: كتاب الأشربة، باب مدمن الخمر، حديث: ٣٣٧٦.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگی۔ اگر (توبہ کے بغیر، شراب کی حالت میں) وہ مرگیا تو جہنم میں جائے گا۔ اور اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرلیں گے۔ اگر اس نے پھر (دوسری بار) ایسا ہی کیا، شراب پی لی اور اسے نشہ ہوگیا تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی، اگر وہ (اسی حالت میں یا توبہ کے بغیر) مرگیا تو وہ جہنم میں جائے گا، اور اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرلیں گے۔ اگر اس نے پھر (تیسری بار) ایسا ہی کیا، شراب پی لی اور اسے نشہ ہوگیا تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی، اگر وہ (اسی حالت میں یا توبہ کے بغیر) مرگیا تو وہ جہنم میں جائے گا، اور اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرلیں گے۔ اگر اس نے پھر ایسا کیا تو اللہ تعالی کا حق ہے کہ اس شخص کو قیامت کے دن گندی کیچڑ پلائے۔"

صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! "گندی کیچڑ" کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ" ❶

"جہنمیوں کی پیپ اور گندگی۔"

فوائد: ...... بعض لوگ برے دوستوں کی صحبت و رفاقت کی وجہ سے کبھی کبھی شراب نوشی کر لیتے ہیں۔ اگر چہ وہ شراب نوشی کے مستقل عادی نہیں ہوتے، وہ بھی اس کبیرہ گناہ کے ارتکاب کے باعث جنت سے محروم ہوں گے۔ توبہ کرنا لازمی ہے۔

احسان جتلانا

١٦ سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین طرح کے لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ روزِ قیامت نظر رحمت کریں گے نہ ہی انہیں پاک کریں گے۔ انہیں سخت دردناک عذاب دیا جائے گا۔ (ان میں پہلے نمبر پر)

"اَلْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى" ❷

❶ سنن ابن ماجة: كتاب الأشربة، باب من شرب الخمر لم تقبل له صلاة، حديث: ٣٣٧٧.

❷ سنن النسائي: كتاب الزكاة، باب المنان بما أعطى، حديث: ٢٥٦٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”کچھ عطا کر کے احسان جتلانے والا۔“

فوائد: ......احسان جتلانا تکبر وغرور کی علامت ہے۔کسی انسان پر نیکی کر کے اسے صرف اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھنا چاہیے، جتلا کر نیکی ضائع نہیں کرنی چاہیے۔

ٹخنوں سے نیچے شلوار یا تہہ بند لٹکانا

17 سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین طرح کے لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ روزِ قیامت نظر رحمت کریں گے نہ ہی انہیں پاک کریں گے۔انہیں سخت دردناک عذاب دیا جائے گا۔(ان میں ایک شخص)

”اَلْمُسْبِلُ إِزَارَهُ“ ❶

”ازار بند لٹکانے والا“

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ“ ❷

”ٹخنوں سے نیچے جو تہہ بند (شلوار اور پاجامہ یا پینٹ) لٹکے گی وہ جہنم میں جائے گی۔“

فوائد: ......یہ حکم مردوں کے لیے جبکہ عورتوں کے لیے مکمل پردے کا حکم ہے۔مردوں کو چاہیے کہ اپنی شلوار رچادر پاؤں میں گھسٹنے نہ دیں، یہ تکبر کی علامت ہے۔

جھوٹی قسمیں اٹھا کر سودا بیچنا

18 سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین طرح کے لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ روزِ قیامت نظر رحمت کریں گے نہ ہی انہیں پاک کریں گے۔انہیں سخت دردناک عذاب دیا جائے گا۔(ان میں ایک شخص)

”اَلْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ“ ❸

❶ سنن النسائي: كتاب الزينة، باب إسبال الإزار، حديث: ٥٣٣٣.

❷ صحيح البخاري: كتاب اللباس، باب ما أسفل من الكعبين فهو في النار، حديث: ٥٧٨٧].

❸ سنن النسائي: كتاب الزينة، باب إسبال الإزار، حديث: ٥٣٣٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جھوٹی قسم اٹھا کر سامان بیچنے والا"

فوائد: ...... جھوٹی قسم اٹھا کر اور ملاوٹ یا عیب والی چیز؛ اس کا عیب ذکر کیے بغیر بیچنا حرام ہے۔ حلال روزی کا حصول نبی کریم ﷺ کے فرامین کے مطابق کاروبار کرنے سے ہی ممکن ہے۔

اپنے استقبال میں لوگوں کو کھڑا کرنا

19 سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

"مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" ❶

"جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے لیے کھڑے رہیں تو اسے چاہیے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔"

فوائد: ...... یہ عمل خود کو اعلیٰ اور دوسروں کو حقیر سمجھنے کے مترادف ہے۔ خود پسندی کی یہ روش اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ تعظیم کے جو آداب شریعت نے سکھائے ہیں انہی کو اپنانا چاہیے۔

کسی بھی مقصد کے لیے جھوٹی قسم اٹھانا

20 سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ كَاذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" ❷

"جس شخص نے جھوٹی قسم کھائی، اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔"

فوائد: ...... تھانے، کچہریوں میں عموماً ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں جن کا پیشہ ہی جھوٹی قسم اٹھانا اور جھوٹی گواہی دینا ہوتا ہے۔ یہ لوگ اللہ کے مجرم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی قسم اٹھانا حرام ہے۔

---

❶ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب في قيام الرجل للرجل، حديث: ٥٢٢٩.

❷ سنن أبي داؤد: كتاب الأيمان و النذور، باب التغليظ في الأيمان الفاجرة، حديث: ٣٢٤٢.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھوٹی قسم اٹھا کر مال حاصل کر لینا

۲۱ سیدنا حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دورانِ حج دو جمروں کے درمیان کھڑے ہو کر فرماتے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

"مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِيَمِينٍ فَاجِرَةٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" ❶

"جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کا مال جھوٹی قسم اٹھا کر (ناجائز) لے لیا اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔"

فوائد: ......جس انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عزت نہیں ہوتی وہی بے دھڑک جھوٹی قسمیں اٹھا کر ہر طرح کا دنیاوی فائدہ لینے کی جرأت کرتا ہے۔ یہ عمل مومن کے شایانِ شان نہیں ہے۔

چوری رڈکیتی کرتے ہوئے قتل ہو جانا

۲۲ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی میرا مال مجھ سے چھیننا چاہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے اپنا مال مت دو۔"

اس نے کہا: اگر وہ مجھ سے لڑائی کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی اس سے لڑائی کرو۔

اس نے کہا: اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم شہید ہو گے۔ اس نے کہا: اگر میں اسے قتل کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"هُوَ فِي النَّارِ۔" ❷

"وہ جہنم میں جائے گا۔"

فوائد: ......کسی انسان کے مال یا جان کا نقصان کرنیوالا اللہ کی حدود کو پامال کرتا ہے، جو

❶ مستدرك حاكم: ٤/٣٢٨، حديث: ٧٨٠٣.

❷ صحيح مسلم: كتاب الإيمان، باب الدليل على من قصد أخذ مال غيره بغير حق، حديث: ١٤٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنا قابل معافی جرم ہے۔قرآن نے ایسے لوگوں کو کڑی سے کڑی سزا دینے کا حکم دیا ہے۔
(المائدة: ٣٣)

بحث و تکرار کے لیے معلومات اکٹھی کرنا

۲۳ سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يُصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ؛ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ“ ❶

”جس نے علم اس لیے حاصل کیا کہ علماء سے مقابلہ کرے، یا بے وقوفوں سے بحث و تکرار کرے اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے، تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ جہنم میں داخل کر دیں گے۔“

فوائد:...... بعض لوگوں کے پاس کسی بات کا علم ہو تو وہ دوسروں کا امتحان کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اور انہیں لاجواب کر کے اپنی جیت سمجھتے ہیں۔دراصل یہ حرام کے مرتکب ہیں۔

اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھنا

۲۴ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لَوْ أَنَّ رَجُلًا صَفَنَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ، فَصَلّٰى وَ صَامَ ثُمَّ لَقِيَ اللّٰهَ وَ هُوَ مُبْغِضٌ لِأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ، دَخَلَ النَّارَ“ ❷

”اگر کوئی شخص رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم کے درمیان صف باندھے کھڑا نماز پڑھتا رہے، روزے بھی رکھتا رہے لیکن اس کی اللہ تعالیٰ سے ملاقات اس طرح ہو کہ وہ شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے بغض رکھتا ہو تو وہ جہنم میں جائے گا۔“

فوائد:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں، بیٹیاں، داماد، نواسیاں اور نواسے شامل ہیں۔بعض صحابہ کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا اہل بیت قرار دیا ہے۔ ❸

---

❶ سنن الترمذي: كتاب العلم، باب فيمن يطلب بعلمه الدنيا، حديث: ٢٦٥٤.

❷ مستدرك حاكم: ٣/ ١٦١، حديث: ٤٧١٢.

❸ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: مشکوٰۃ المصابیح: باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاکم و سرپرست ہوتے ہوئے ظلم کرنا

۲۵ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

”مَا مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَ هُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ“ ❶

”جو شخص مسلمانوں کا حاکم بنا، اور اس کی موت اس حالت میں ہوئی کہ وہ اپنی رعایا سے دھوکہ کرتا (ان پر ظلم کرتا) تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت حرام کر دی ہے۔“

فوائد: ......حکمران سے مراد صرف صدر یا وزراء مملکت ہی نہیں، بلکہ اس سے ہر وہ شخص مراد ہے جو کہیں نہ کہیں سرپرست کی حیثیت رکھتا ہے۔ ماتحت لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ان کا فرض ہے۔

کسی ذمی کو بلا وجہ قتل کر دینا

۲۶ سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا“ ❷

”جس شخص نے کسی معاہد انسان (ذمی) کو بغیر کسی جرم کے قتل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں۔ وہ اس کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائے گا۔“

فوائد: ......جو لوگ اقلیت کی حیثیت سے مسلمان حکومت کے تحت رہیں ان کی جان و مال کی حفاظت کرنا مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ انہیں اسلام کی تضحیک و بے حرمتی، ناجائز قتل اور زنا وغیرہ کے ارتکاب پر قتل کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ حق عدالت کا ہے، عوام کا نہیں۔

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الأحكام، باب من استرعى رعية فلم ينصح، حديث: ٧١٥١.

❷ سنن النسائي: كتاب القسامة، باب تعظيم قتل المعاهد، حديث: ٤٧٤٨ـ سنن ابي داؤد: حديث: ٢٧٦٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض ادا نہ کرنا

۲۷ سیدنا محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے کہا:

"لَوْ أَنَّ عَبْدًا قُتِلَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلَيْهِ دَيْنٌ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ دَيْنُهُ." ❶

"اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں شہید ہوا ہو، لیکن اس کے ذمہ کسی کا قرض ادا کرنا باقی ہو تو وہ جنت میں نہیں جائے گا، جب تک اس کی طرف سے قرض ادا نہیں کر دیا جاتا۔"

فوائد: ...... جو انسان قرض واپس کرنے کی نیت ہی نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم ہے، روزِ قیامت نیکیوں کی صورت میں قرض ادا کرنا پڑے گا۔ ہمیں قرض جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مسلمان سے تعلق توڑنا

۲۸ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ." ❷

"کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔ جس نے تین دن سے زیادہ تعلق توڑے رکھا، اور اسی حالت میں مرگیا تو جہنم میں جائے گا۔"

فوائد: ...... اسلام بھائی چارے اور محبت و اخوت کا درس دیتا ہے، لڑائی جھگڑا اور قطع تعلقی کرنے والا اسلامی تعلیمات کا منکر ہے۔

---

❶ المعجم الكبير، للطبراني: ١٩/ ٢٤٨، حديث: ٥٥٩.

❷ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب فيمن هجر أخاه المسلم، حديث: ٤٩١٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت سے علیحدگی اختیار کرنا

29 سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا، دَخَلَ النَّارَ" ❶

"جو شخص جماعت سے ایک ہاتھ کی دوری تک بھی (غداری کرتے ہوئے) علیحدہ ہوا وہ جہنم میں جائے گا۔"

فوائد: ...... مسلمانوں یا مسلمان حکومت سے غداری کرنے والا شخص مراد ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ روزِ قیامت کوئی وجہ نہیں ہوگی کہ ایسے آدمی کو بخش دیا جائے۔ ❷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر درود نہ پڑھنا

30 سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے، انہوں نے مجھے کہا:

"مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، دَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَ أَسْحَقَهُ" ❸

"جس شخص کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ذکر ہوا اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے وہ جہنم میں جائے۔ اللہ تعالیٰ اسے رحمت سے محروم کر کے اسے مردود بنا دیں۔"

(آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں نے کہا: آمین۔

فوائد: ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا افضل عمل ہے۔ ہمارا پڑھا ہوا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک فرشتے پہنچاتے ہیں۔ کس طرح پہنچاتے ہیں؟ ...... یہ بات زیر بحث لانے کی بجائے ہمیں صرف اپنا فرض ادا کرنا اور اللہ کے نظام پر یقین رکھنا چاہیے۔

---

❶ مستدرك حاكم: ١/ ٢٠٥، حديث: ٤٠٧.

❷ مسند احمد: ٢٣٣٣٦.

❸ المعجم الكبير، للطبراني: ١٢/ ٨٣، حديث: ١٢٥٥١.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والدین کی ناقدری ونافرمانی کرنا

31 سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے، انہوں کہا:

"مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَبَرَّهُمَا، دَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَ أَسْحَقَهُ." ❶

جس شخص کے پاس اس کے والدین موجود ہیں یا ان میں سے کوئی ایک ہے، وہ ان کے ساتھ نیکی نہیں کرتا، وہ جہنم میں جائے، اللہ تعالی اسے رحمت سے محروم کر کے مردود بنا دے"

(آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں نے کہا: آمین۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین طرح کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے۔ (جن میں سب سے پہلا)

"اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ." ❷

"والدین کا نافرمان۔"

فوائد: ......جن کے والدین وفات پا گئے ہیں، وہ اپنے والدین کے لیے بخشش ورحمت کی دعا کریں اور وفات کے بعد والد کے دوستوں اور والدہ کی سہیلیوں سے حسن سلوک بھی اجر کا باعث ہے۔

رمضان میں گناہوں کی معافی کے لیے کوشش نہ کرنا

32 سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے، انہوں کہا:

"مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ دَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَ

---

❶ المعجم الكبير، للطبراني: ١٢/ ٨٣، حديث: ١٢٥٥١.

❷ مستدرك حاكم: ١/ ١٤٤، حديث: ٢٤٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْحَقَهُ." ❶

"جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اپنے گناہ معاف نہ کروا سکا، وہ جہنم میں جائے، اللہ اسے رحمت سے محروم کر کے مردود بنا دے۔"

(آپ ﷺ نے فرمایا) میں نے کہا: آمین۔

فوائد: ...... یہاں وہ شخص مراد ہے جو رمضان میں بلا وجہ روزے نہیں رکھتا، اگر رکھتا ہے تو نمازوں سے غافل رہتا ہے یا نمازیں بھی پڑھ لیتا ہے لیکن اخلاقی برائیوں کا ارتکاب کرتا رہتا ہے۔

غلام کا بھاگ جانا

٢٣ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" أَيُّمَا عَبْدٍ مَاتَ فِي إِبَاقِهِ، دَخَلَ النَّارَ، وَ إِنْ قُتِلَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ. " ❷

"جو کوئی غلام بھاگ گیا ہو، اور اسی دوران وہ فوت ہو جائے، وہ جہنم میں جائے گا، اگرچہ اس کی موت جہاد فی سبیل اللہ میں ہی کیوں نہ ہو۔"

فوائد: ...... موجودہ دور میں غلامی کا تصور اور عملی تصویر موجود نہیں ہے۔ تاہم غلام (اور نوکر و خادم و ہیلپر و مددگار) کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ اپنے آقا کو دھوکہ دے کر بھاگ نہ جائے بلکہ نیک نیتی اور ایمانداری سے اس کی خدمت کرے۔

حرام کھانا

٢٤ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے) فرمایا:

"يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ (رضی اللہ عنہ)! إِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ." ❸

www.KitaboSunnat.com

❶ المعجم الكبير، للطبراني: ١٢/ ٨٣، حديث: ١٢٥٥١.

❷ المعجم الأوسط، للطبراني: ٩/ ٩٦، حديث: ٩٢٣٢.

❸ سنن الدارمي: ٢/ ٤٠٩، حديث: ٢٧٧٦.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے کعب بن عجرہ! وہ جسم جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جو حرام (مال) سے بنا ہو۔''

فوائد: ......ناجائز یا مشکوک طریقے سے کمایا ہوا مال حرام ہے۔ایسی روزی انسان کو چند دن کی دنیاوی کھوکھلی اور جھوٹی عزت تو شائد دے دے، لیکن اللہ کے ہاں یہ انسان دعا کی قبولیت اور رحمت سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

دَیُّوث ہونا

۳۵ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ دَيُّوثٌ'' ❶

''دیوث جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

صحابہ نے پوچھا: دیوث کسے کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اَلَّذِي لَا يُبَالِي مَنْ دَخَلَ عَلٰى أَهْلِهِ.'' ❷

''جسے اس بات پر کوئی تشویش نہ ہو کہ اس کے اہل خانہ کے پاس کس کا آنا جانا ہے۔''

فوائد: ......''دیوث'' سے مراد ایسا شخص ہے جو اپنے گھر افرادِ خانہ میں کوئی بے حیائی اور برائی دیکھے لیکن اس پر اسے غیرت نہ آئے۔ ❸

عورت کا مردوں کی مشابہت اختیار کرنا

۳۶ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'' ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ أَبَدًا: اَلدَّيُّوثُ وَالرَّجِلَةُ مِنَ النِّسَاءِ وَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ'' ❹

''تین لوگ کسی صورت جنت میں نہیں جائیں گے: دیوث، مردوں کی مشابہت

❶ مسند الطيالسي: حديث: ٦٤٢.
❷ شعب الايمان: ٧/ ٤١٢، حديث: ١٠٨٠٠.
❸ لسان العرب: ٢/ ١٥٠.
❹ صحيح الترغيب والترهيب: ٢/ ٢٢٨، حديث: ٢٠٧١.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والی عورت اور ہمیشہ شراب پینے والا۔"

فوائد: ......لباس پہننے، رہنے سہنے، گفتگو کرنے اور چال ڈھال وغیرہ میں جو عورت مرد کی اور مرد عورت کی مشابہت اختیار کرے اس پر اللہ اور نبی ﷺ نے لعنت کی ہے۔ ❶

خاوند کی نافرمانی کرنا

27 سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أُرِيتُ النَّارَ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ يَكْفُرْنَ، قِيلَ: أَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ؟ قَالَ: يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ." ❷

"مجھے جہنم دکھائی گئی، اس میں زیادہ تر عورتیں تھیں۔ کیونکہ وہ کفر کرتی ہیں۔"

پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا وہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (نہیں بلکہ وہ) "خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔"

فوائد: ......خاوند کا فرض ہے کہ بیوی کے جملہ حقوق ادا کرے، اس کے لیے رہائش، لباس، خوراک، علاج معالجہ اور دیگر امور کا انتظام احسن طریقے سے کرے۔ بیوی اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے اگر خاوند سے بلاوجہ ناراض ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت قبول نہیں کرتے۔

خاوند سے بلاوجہ طلاق مانگنا

28 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ، فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ." ❸

"جو عورت بغیر کسی تکلیف کے اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے، اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔"

---

❶ ابو داؤد: ٤٠٩٨.

❷ صحيح البخاري: كتاب الإيمان، باب كفران العشير و كفر بعد كفر، حديث: ـ صحيح مسلم: كتاب العيدين، حديث: ٨٨٤.

❸ سنن أبي داؤد: كتاب الطلاق، باب في الخلع، حديث: ٢٢٢٦.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد: ......خاوند کا طلاق دینا یا بیوی کا طلاق مانگنا، انتہائی کشیدہ گھریلو حالات میں اگر چہ جائز ہے، لیکن بلا وجہ خاوند کا بیوی کو طلاق دینا یا بیوی کا اپنے خاوند سے بلا وجہ طلاق مانگنا حرام ہے۔

دورخی (دوغلہ پن) اختیار کرنا

۳۹ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ" ❶

"جس شخص کے دنیا میں دو چہرے ہیں قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی بنی ہوئی دو زبانیں ہوں گی۔"

فوائد: ......دو چہرے ہونے سے مراد یہ ہے کہ انسان دورخی اور منافقت کا رویہ رکھے۔ جس کے پاس بیٹھا، اسی کا ہوگیا، اس کے حق میں دوسروں کے خلاف باتیں کرنے لگا۔ ایسا انسان مجرم ہے۔

اوٹ پٹانگ بکتے رہنا

۴۰ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا، يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ۔" ❷

"(بعض اوقات) انسان اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ بول دیتا ہے اور اسے اہم نہیں سمجھتا، مگر اس کلمے کی وجہ سے وہ جہنم میں چلا جاتا ہے۔"

فوائد: ......انسان کو بات کرتے وقت محتاط رہنا چاہیے، اس کی ہر بات روزِ قیامت سامنے آئے گی، اس کا حساب دینا ہوگا۔ فضول اور بے مقصد بولنا مسلمان کی شان نہیں۔

❶ سنن أبي داؤد: كتاب الأدب، باب في ذي الوجهين، حديث: ٤٨٧٣.

❷ صحيح البخاري: كتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، حديث: ٦٤٧٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انوکھا لباس پہننا

41 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا، أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا." ❶
"جو شخص دنیا میں شہرت کا لباس پہنتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائیں گے اور پھر اس میں آگ بھڑکا دیں گے۔"

فوائد:......شہرت کے لباس سے مراد ایسا لباس ہے جس سے انسان کا مقصد لوگوں میں مشہور ہونا اور ان کی نظروں میں اعلیٰ و پسندیدہ بننا ہو۔ مثلاً: اتنا قیمتی لباس پہنے کہ لوگ اس کا چرچا کریں۔ یا (باوجود مالداری کے) اس قدر حقیر لباس پہن کر لوگوں میں خود کو نیک، زاہد اور انتہائی پہنچی ہوئی پاکیزہ ہستی ظاہر کرے۔

سونے کی انگوٹھی پہننا

42 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اتارا اور پھینک دیا۔ اور فرمایا:
"يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ." ❷
"تم میں سے جو کوئی آگ کا انگارہ حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اسے پہن لیتا ہے۔"

فوائد:......سونا عورتوں کے لیے جائز ہے۔ انگوٹھی، گھڑی، چین، لاکٹ یا کسی بھی صورت میں سونے کا استعمال مردوں کے لیے حرام ہے۔ سونے کے دانت لگوانے کی رخصت ہے۔

نفع بخش علم کو چھپانا

43 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

❶ سنن ابن ماجة: كتاب اللباس، باب من لبس شهرة من الثياب، حديث: ٣٦٠٧.
❷ صحيح مسلم: كتاب اللباس و الزينة، باب تحريم خاتم الذهب على الرجال، حديث: ٢٠٩٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ" ❶

"جس شخص سے علم کا مطالبہ کیا گیا لیکن اس نے چھپایا (یعنی علم ہونے کے باوجود کوئی مسئلہ نہ بتایا، معلومات نہ دیں) تو اسے قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔"

فوائد: ......علم لوگوں تک پہنچانا اخلاقی وشرعی فریضہ ہے۔ انسان اگر کسی کو مفید اور تعمیری علم دے تو وہ اس کے لیے مرنے کے بعد بھی اجر وثواب کا باعث ہے۔

مومن کو ناحق قتل کرنا

۴۴ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ" ❷

"اگر کسی مومن کو (ناحق) قتل کرنے میں زمین وآسمان کی تمام مخلوقات ملوث ہوں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو منہ کے بل جہنم میں ڈال دیں گے۔"

فوائد: ......اگر کسی مومن نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا، جس کے بدلے میں اسے شرعی قوانین کے مطابق قتل کیا جائے گا تو ایسے جرم کی سزا دینے کا حق عدالت اور حکومت کا ہے۔ عوام ایک دوسرے کو سزائیں دینے لگیں تو معاشرہ کسی صورت امن کا گہوارہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ باہمی خانہ جنگی اور جنگ وجدال شروع ہو جائے گا۔

زنا کرنا

۴۵ سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز نمازِ فجر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خواب بیان کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ، وَ إِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَ إِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ،

---

❶ سنن الترمذي: كتاب العلم، باب كتمان العلم، حديث: ٢٦٤٩.

❷ سنن الترمذي: كتاب الديات، باب الحكم في الدماء، حديث: ١٣٩٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ إِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، فَأَتَيْنَا عَلَى مِثْلِ التَّنُّورِ فَإِذَا فِيهِ لَغَطٌ وَ أَصْوَاتٌ قَالَ فَاطَّلَعْنَا فِيهِ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَ نِسَاءٌ عُرَاةٌ وَ إِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذٰلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا، مَا هٰؤُلَاءِ؟ قَالَا: فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَ الزَّوَانِي۔" ❶

''آج رات (خواب میں) میرے پاس دو (فرشتے) آئے۔ انہوں نے مجھے اٹھایا اور کہا: ہمارے ساتھ چلیے۔ میں ان کے ساتھ ہولیا۔ ہم ایک تنور کی طرح کی چیز کے پاس پہنچے تو اس تنور میں بہت سے ننگے مرد اور عورتیں تھیں۔ اور اس تنور کی تہہ سے آگ کا شعلہ اٹھتا تھا جو انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیتا، تب وہ لوگ چیختے چلّاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں (فرشتوں) نے مجھے بتایا: یہ زانی مرد اور زانی عورتیں ہیں۔''

فوائد: ......مخلوط ماحول والے تعلیمی و کاروباری ادارے بے حیائی کا بہت بڑا سبب ہیں۔ اس نظام کو تبدیل کرنا مسلم حکومت کا فرض ہے۔ جو عمل یا ماحول زنا کی راہیں ہموار کرے اس سے مکمل اجتناب ضروری ہے۔ بڑھاپے میں زنا کرنے والے کو سخت ترین عذاب ہوگا۔ ❷

خودکشی کرنا

36 نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پچھلے زمانے میں ایک شخص (کے ہاتھ پر) زخم ہوگیا، اس کی وجہ سے اسے بہت زیادہ تکلیف تھی، آخر اس نے چھری پکڑی اور اس سے اپنا ہاتھ کاٹ دیا۔ اس سے بہت زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ شخص مر گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔" ❸

''میرے بندے نے خود میرے پاس آنے میں جلدی کی ہے، میں نے جنت اس پر حرام کردی ہے۔''

سیدنا سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو

❶ صحيح البخاري: كتاب التعبير، باب تعبير الرؤيا بعد صلاة الصبح، حديث: ٧٠٤٧.
❷ مسلم: ١٠٧.
❸ صحيح البخاري: كتاب الأنبياء، باب ما ذكر عن بني اسرائيل، حديث: ٣٤٦٣.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکوں سے جنگ کرر ہاتھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھ کرفرمایا:

"مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا." ❶

"جوانسان جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔"

یہ بات سن کرایک صحابی اس شخص کے پیچھے پیچھے چل دیا، وہ شخص لڑتا رہا حتی کہ زخمی ہوگیا۔ اوراس نے موت کو بہت جلد گلے لگانا چاہا، اپنی تلوار کی دھار اپنے سینے پرٹکا کراس پر اپنے آپ کوڈال دیا، وہ تلوار اس کے کندھے چیرتی ہوئی دوسری طرف نکل آئی۔ (اس طرح اس نے خود کشی کرلی)۔

فوائد:...... خودکشی کرنا حرام عمل ہے۔ اس کا مرتکب جہنم میں جائے گا۔ انسان کے جملہ اعمال کی قدرو قیمت کا انحصار زندگی کے آخری عمل پر ہے۔ اگر آخری عمل اللہ کی فرمانبرداری والا ہے تو انجام بہتر ہوگا اور اگر اللہ کی نافرمانی والا ہے تو اس شخص کا انجام برا ہوگا۔

جانداروں کی تصاویر بنانا

14 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي النَّارِ" ❷

"ہر مصور جہنم میں جائے گا۔ اس کی ہر تصویر کو جاندار بنا دیا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا۔"

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرِيْنَ." ❸

"قیامت کے دن جہنم میں سب سے زیادہ سخت عذاب؛ جانداروں کی تصاویر بنانے والوں کو ہوگا۔"

www.KitaboSunnat.com

❶ صحيح البخاري: كتاب الرقاق، باب الأعمال بالخواتيم و يخاف منها، حديث: ٦٤٩٣.

❷ صحيح مسلم: كتاب اللباس والزينة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، حديث: ٢١١٠.

❸ صحيح البخاري: كتاب اللباس، باب عذاب المصورين يوم القيامة، حديث: ٥٩٥٠ـ مسند أحمد: ٤٢٦/١، حديث: ٤٠٥٠]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد: ...... بخاری میں ''اھل النار'' کے الفاظ نہیں ہیں۔ امام احمد رحمہ اللہ نے ''المصورین'' جبکہ بخاری رحمہ اللہ نے ''المصورون'' بیان کیا ہے۔ جن کا پیشہ مصوری ہے انہیں پیشہ تبدیل کر لینا چاہیے۔ مصوروں کو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت کہیں گے کہ اپنی بنائی ہوئی تصویروں میں روح ڈالو، وہ ایسا نہ کر سکیں گے۔

جانوروں پر ظلم کرنا

48 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعًا، فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ'' ❶

''ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب ہوا۔ اس نے بلی کو باندھے رکھا حتی کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی، تو وہ عورت اس کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی۔''

فوائد: ...... انسانوں کی طرح جانوروں پر بھی رحم اور احسان کرنا چاہیے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ بلی اس عورت کو نوچ رہی ہے۔ ❷ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو جانور کو گالی دینے سے بھی منع کیا ہے۔ ❸

عورتوں کا باریک، بیہودہ اور مختصر لباس پہننا

49 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيْلَاتٌ مَائِلَاتٌ، رُؤُسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيْحَهَا وَإِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ كَذَا وَكَذَا'' ❹

❶ صحيح البخاري: كتاب المساقاة، باب فضل سقى الماء، حديث: ٢٣٦٥.

❷ بخاری: ٧٤٥.

❸ مسلم: ٢٥٩٥.

❹ صحيح مسلم: كتاب اللباس والزينة، باب النساء الكاسيات العاريات المائلات المميلات، حديث: ٢١٢٨.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”دو قسم کے لوگ جہنمی ہیں۔ البتہ میں نے انہیں ابھی نہیں دیکھا۔ وہ لوگ جن کے ہاتھوں میں بیل کی دم جیسے کوڑے ہوں گے اور وہ ان سے لوگوں کو ماریں گے۔ اور وہ عورتیں جو لباس تو پہنے ہوئے ہوں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، مردوں کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی اور مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی ڈھلکی ہوئی کوہانوں کی طرح نظر آتے ہوں گے۔ وہ جنت میں نہیں جائیں گی۔ بلکہ جنت کی خوشبو تک نہ پاسکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی (لمبی) مسافت تک محسوس ہوگی۔“

فوائد: ...... عورت کی عزت باپردہ رہنے اور گھر کی چاردیواری میں ہے۔ جب یہ اللہ کی حدوں کو توڑتی ہے تو شیطان اسے مردوں کے سامنے مزین کرتا ہے، جس سے بے حیائی وفحاشی پھیلتی ہے۔

اپنی ولدیت تبدیل کرنا

50 سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا:

”مَنِ ادَّعٰی إِلٰی أَبِیْهِ وَ هُوَ یَعْلَمُ أَنَّهُ غَیْرُ أَبِیْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَیْهِ حَرَامٌ“ [1]

”جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کو اپنا باپ کہے حالانکہ اسے معلوم ہے کہ اس کا باپ کوئی اور ہے۔ تو اس پر جنت حرام ہے۔“

فوائد: ...... بیرون ملک جا کر کاروبار کرنے والے بہت سے لوگ ریاستی قوانین کے پیش نظر اس گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جائیداد کے تنازع میں بھی یہ ولدیت تبدیل کرنے کا حربہ اختیار کیا جاتا ہے۔ البتہ ہر صورت میں یہ عمل حرام ہے۔

قاضی (جج) کا ظالمانہ یا جہالت پر مبنی فیصلہ کرنا

51 سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

[1] صحیح البخاري: کتاب الفرائض، باب من ادعی إلی غیر أبیه، حدیث: ٦٧٦٦.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَ اثْنَانِ فِي النَّارِ، فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ وَ رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَ رَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ" ❶

''قاضی (جج) تین طرح کے ہوتے ہیں: ان میں سے ایک جنتی اور دو جہنمی ہیں۔ جنتی وہ ہے جس نے حق پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا۔ اور جس نے حق پہچان کر بھی فیصلہ کرنے میں ظلم کیا وہ جہنمی ہے۔ اور جس نے (بغیر علم) جاہل ہوتے ہوئے لوگوں کے فیصلے کیے وہ بھی جہنمی ہے۔''

فوائد: ...... قاضی (جج) ہمیشہ صاحب علم، دانا، جرأت مند اور متقی انسان کو بنانا چاہیے۔ کوئی شخص حکومت کی طرف سے با قاعدہ جج مقرر ہو یا اسے لوگ اپنے علاقہ، گلی محلہ میں کسی معاملہ میں ثالث (جج، فیصلہ کرنے والا) تسلیم کریں، دونوں اس حدیث کے حکم میں آتے ہیں۔

کالا خضاب لگانا

۵۲ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ" ❷

''آخری زمانے میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جو کبوتر کے سینے جیسا سیاہ خضاب لگائیں گے۔ وہ لوگ جنت کی خوشبو بھی نہیں پاسکیں گے۔''

فوائد: ...... بالوں کو بالکل سفید ہی چھوڑ دینا گناہ نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہودیوں کی مخالفت میں رنگنے کا حکم دیا ہے۔ ❸ اور سیاہ خضاب سے منع کیا ہے۔ ❹ البتہ سیاہ کو سرخ میں ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن سرخ رنگ غالب ہونا ضروری ہے۔

---

❶ سنن أبي داؤد: كتاب الأقضية، باب في القاضي يخطئ، حديث: ٣٥٧٣.

❷ سنن أبي داؤد: كتاب الترجل، باب ماجاء في خضاب السواد، حديث: ٤٢١٢.

❸ بخاری: ٥٨٩٩.

❹ ابو داؤد: ٤٢٠٤.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں پر لعنت کرنا

۵۳ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے موقع پر عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا: خواتین! صدقہ خیرات کیا کرو، میں نے دیکھا ہے کہ جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہے۔ عورتوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! وہ کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ " ❶

''تم لعن طعن بہت زیادہ کرتی ہو۔''

فوائد: ...... یہ حکم ہر مسلمان کے لیے ہے خواہ مرد ہو یا عورت۔ جن افراد پر اللہ کی طرف سے لعنت ثابت ہو چکی ہے ان کے علاوہ کسی انسان یا چیز پر بلا وجہ لعنت کرنا ممنوع اور حرام ہے۔ ان پر لعنت کرنے والا خود لعنت کی زد میں آجاتا ہے۔ ❷

ٹیکس لینا

۵۴ سیدنا رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ صَاحِبَ الْمَكْسِ فِي النَّارِ" ❸

''ٹیکس لینے والا شخص جہنمی ہے۔''

فوائد: ...... حکمرانوں کا تاجر اور دیگر کاروباری افراد سے حکومتی امور چلانے کے لیے کچھ ماہانہ یا سالانہ وصول کرنا عیب نہیں۔ لیکن مفلوک الحال، غریب عوام پر ٹیکس عائد کرنا ظلم ہے۔ اور اسی طرح بااثر افراد کا اپنے علاقے میں جگا ٹیکس وصول کرنا بھی ناجائز ہے اور اسی زمرے میں آتا ہے۔

خیانت / چوری کرنا

۵۵ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کی حفاظت کے لیے

❶ صحيح البخاري: كتاب الحيض، باب ترك الحائض الصوم، حديث: ٣٠٤.

❷ ابو داؤد: ٤٩٠٨.

❸ مسند احمد: ٤/ ١٠٩، حديث: ١٧٠٤٢.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک آدمی مقرر تھا۔ جس کا نام ''کرکرہ'' تھا۔ اس کا انتقال ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''هُوَ فِي النَّارِ'' ❶

''یہ شخص جہنمی ہے''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے دیکھنے گئے، تو ایک عباء (برقعہ) اس کے ہاں سے ملا، جسے اس نے خیانت کر کے چھپایا ہوا تھا۔

فوائد: ......اگر کوئی انسان حالت اسلام میں ایسا گناہ کرتا ہے تو اسے اس کے جرم کی سزا دینے کے بعد جہنم سے نکال لیا جائے گا۔ لیکن جہنم کا عذاب سہنا بہت بڑی ذلت ہے۔

دوسروں کو عمل کی دعوت دینا لیکن خود عمل نہ کرنا

56 سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور اس کی انتڑیاں (پیٹ سے باہر) آگ میں گھسٹ رہی ہوں گی۔ وہ اپنی انتڑیوں کو لیے اس طرح گھوم رہا ہوگا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے۔ دوسرے جہنمی اس کے گرد جمع ہو کر اس سے پوچھیں گے: تمھارا یہ حال کیوں ہے؟ کیا تم ہمیں نیکی کرنے اور برائی سے باز رہنے کا حکم نہیں دیا کرتے تھے؟ وہ کہے گا:

''كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ'' ❷

''میں تمھیں نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود نیکی نہیں کرتا تھا۔ اور میں تمھیں برائی سے منع کرتا تھا لیکن خود برائی کرتا تھا''

فوائد: ......واعظ کو خود بھی اپنی نیک دعوت کا نمونہ ہونا چاہیے۔ زبان و بیان میں اثر بھی اسی صورت میں ممکن ہے۔

گالیاں دینا

57 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کنگال

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسير باب الغليل من الغلول، ح: ٣٠٧٤.

❷ صحیح البخاري: كتاب بدء الخلق، باب صفة النار و أنها مخلوقة، حديث: ٣٢٦٧.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم میں سے جس کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو، وہی مفلس وکنگال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هٰذَا... فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ"

"میری امت میں کنگال وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکاۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا۔ تو وہ شخص آجائے گا جسے اس نے (بلاوجہ) گالیاں دی تھیں۔ اُسے اس کی نیکیوں میں سے نیکیاں دے دی جائیں گی۔"

اگر اس کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے (گالیاں دینے والے کی) نیکیاں ختم ہوگئیں تو بدلہ لینے والے کی برائیاں اس کے کھاتے میں ڈال دی جائیں گی۔

"ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ" [1]

"اور اس شخص کو (کنگال کر کے) جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔"

فوائد: ...... مسلمان کو گالی دینا بہت سنگین جرم ہے۔ گالی اخلاقی گراوٹ کی بدترین صورت ہے۔ یہ تو منافقین کی نشانی ہے۔ اسلام نے تو جانور کو گالی دینا بھی ممنوع قرار دیا ہے۔

ناجائز مال کھانا

٥٨ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کنگال کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم میں سے جس کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو، وہی مفلس وکنگال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں کنگال وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکاۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا۔ تو وہ شخص بھی آجائے گا جس کا اس نے مال کھایا تھا۔ (وہ اللہ کے حضور اس آدمی سے بدلے کا مطالبہ کرے گا) تو اسے اس کی کچھ نیکیاں دے دی جائیں گی۔

اور اگر اس کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے ہی اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو (بدلہ لینے والے) کی برائیاں اس کے کھاتے میں ڈال دی جائیں گی۔

[1] صحيح مسلم: كتاب البر والصلة والآداب، حديث: ٢٥٨١.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ" ❶

''اور اس شخص کو (کنگال کر کے) جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

فوائد: ...... جو انسان کسی بھی طرح کسی دوسرے انسان کا مال اپنے قبضے میں کر لیتا ہے اسے قیامت کے روز اس مال کا کئی گنا زیادہ بوجھ اٹھانا پڑے گا۔ یہ اس کی ذلت کا ایک انداز ہوگا۔

کسی کو ناجائز قتل کرنا اور تشدد کرنا

59 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کنگال کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم میں سے جس کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو، وہی مفلس و کنگال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں کنگال وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکاۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا۔ تو وہ شخص آجائے گا جسے اس نے (بلاوجہ) قتل کیا۔ اور وہ بھی آجائے گا جس پر اس نے تشدد کیا تھا۔ انہیں اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی۔

اور اگر ان کے مطالبے (بدلے) پورے ہونے سے پہلے ہی اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان (سب بدلہ لینے والوں) کی برائیاں اس کے کھاتے میں ڈال دی جائیں گی۔

"ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ" ❷

''اور اس شخص کو (کنگال کر کے) جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

فوائد: ...... ناجائز قتل کرنے والا اگر دنیا میں اس جرم کی شرعی سزا پالے یا قصاص ادا کردے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سچی توبہ کر لے تو پاک ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہوا تو روزِ قیامت اس کی سزا جہنم ہوگی۔

زندگی کے آخری لمحات میں اللہ کی نافرمانی کر بیٹھنا

60 سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

❶ صحيح مسلم: كتاب البر والصلة والآداب، حديث: ٢٥٨١.

❷ صحيح مسلم: كتاب البر والصلة والآداب، حديث: ٢٥٨١.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ يَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، اَلْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ" [1]

"انسان جہنمیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے لیکن وہ جنتی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کوئی انسان جنتیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے لیکن وہ جہنمی ہو جاتا ہے۔ دراصل زندگی کے آخری اعمال ہی (کامیابی و ناکامی کا) اصل معیار ہیں۔"

فوائد: ...... بعض اوقات انسان بیماری سے تنگ آکر کوئی غلط کفریہ اور شرکیہ بات کر دیتا ہے۔ یا مرض سے شفا کے لیے کسی کے کہنے پر کسی دربار وغیرہ پر نذرانہ یا حاضری جیسا عمل کر بیٹھتا ہے اور اس کے بعد اس کی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ تو اس کے سابقہ تمام نیک اعمال اِس آخری عمل کی بنا پر ضائع ہو جاتے ہیں۔

22031

www.KitaboSunnat.com

[1] صحیح البخاری: کتاب القدر، باب العمل بالخواتیم، حدیث: ٦٦٠٧.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سلسلہ اصلاحِ امت

کے تحت مؤلف کی دیگر دل پذیر

مطبوعات

صلاح امت کیلئے مفت تقسیم کریں اور اللہ کریم سے اجر و ثواب کے خزانے حاصل کریں

دارالابلاغ

DARULIBLAGH

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ